

# کیا آپ مذہب سے اکتا چکے ہیں! پینٹیکوسٹ کا تجربہ کریں

## Fed up with Religion - Experience Pentecost

لفظ پینٹیکوسٹ یونانی لفظ pentecoste سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے ”پچاسواں دن“۔ یہ فصل کاٹنے کی عید کہلاتی تھی (خروج 23:16)؛ یا پہلے پھل کا دن (گنتی 28:26)؛ جو عید فصح کے بعد پچاسویں دن کو ہوتی تھی۔ یہ پاک روح کے ابتدائی انڈیلے جانے کا دن تھا (اعمال 2:1-4)؛ اور کلیسیائی دور کے لئے نجات کے حقیقی منصوبے کی مُنادی تھی (اعمال 2:38)۔ پینٹیکوسٹ اب بڑے بائبل کے تجربے کی بات کرتا ہے جو سب کو زندگی کا بہتر انداز پیش کرتا ہے۔

### پینٹیکوسٹ کی نبیوں نے پیشگوئی کی:

یو ایل نے پیشگوئی کی: ”اور اسکے بعد میں ہر فرد بشر پر اپنی رُوح نازل کروں گا اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گے“ (یو ایل 2:28)۔ یسعیاہ نے کہا: ”لیکن وہ بیگانہ لبوں اور اجنبی زبان سے ان لوگوں سے کلام کریگا۔ جنکو اُس نے فرمایا یہ آرام ہے تم تھکے ماندوں کو آرام دو اور یہ تازگی ہے پر وہ شیوانہ ہوئے“ (یسعیاہ 28:11, 12)۔ حزقی ایل نے اعلان کیا: ”اور میں تمکو نیا دل بخشوں گا اور نئی رُوح تمہارے باطن میں ڈالوں گا اور تمہارے جسم میں سے سنگین دل کو نکال ڈالوں گا اور گوشتین دل تمکو عنایت کروں گا“ (حزقی ایل 36:26)۔ یوحنا اصطباغی نے مُنادی کی: ”میں تو تمکو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زور آور ہے میں اُسکی جوتیاں اٹھانے کے لائق نہیں وہ تمکو رُوح اقدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا“ (متی 3:11)۔

### پینٹیکوسٹ کا یسوع نے وعدہ کیا:

یسوع نے کہا: ”۔۔۔ اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پئے۔ جو مجھ پر ایمان لائیگا اُسکے اندر سے جیسا کہ کتاب مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔ (اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر ایمان لائے کیونکہ رُوح اب تک نازل نہ ہوا تھا اسلئے کہ یسوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا)“ (یوحنا 7:37-39)۔ (یوحنا 14:26; 16:7 بھی دیکھئے)۔ ”یوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھا اٹھائیگا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اٹھیگا۔ اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی مُعافی کی مُنادی اُسکے نام سے کی جائے گی۔ تم ان باتوں کے گواہ ہو۔ اور دیکھو جسکا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُسکو تم پر نازل کروں گا لیکن

جب تک عالم بالا سے تم کو قوت کا لباس نہ ملے اس شہر میں ٹھہرے رہو“ (لوقا 24:46-49)۔ ”یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد رُوح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے“ (اعمال 1:5)۔ ”اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے وہ میرے نام سے بد رُوحوں کو نکالینگے۔ نئی نئی زبانیں بولینگے“ (مرقس 16:17)۔

**پینٹیکوسٹ کا ایمانداروں نے تجربہ کیا:**

یہودیوں نے پینٹیکوسٹ کا تجربہ کیا:

”جب عید پینٹیکوسٹ کا دن آیا تو وہ سب (120 شاگرد) ایک جگہ جمع تھے کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا اور انہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی“ (اعمال 2:1-4)۔ جب پطرس لوگوں میں مُنادی کر رہا تھا تو سب قوموں سے دل پر چوٹ کھانے والے یہودی جو رُوح القدس کے ابتدائی انڈیلے جانے کی گواہی کے لئے آئے تھے نے سوال کیا ”۔۔۔ ہم کیا کریں؟“ پطرس نے کہا ”توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی مُعافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے۔۔۔ پس جن لوگوں نے اُسکا کلام قبول کیا انہوں نے بپتسمہ لیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن (120) میں مل گئے“ (اعمال 2:37-41)۔

غیر قوموں نے پینٹیکوسٹ کا تجربہ کیا:

پطرس نے قیصریہ میں خُدا کے کلام کی غیر قوموں میں مُنادی کر ہی رہا تھا کہ: ”رُوح القدس اُن سب پر نازل ہوا جو کلام سُن رہے تھے۔ اور پطرس کے ساتھ جتنے مثنون ایمان دار آئے تھے وہ سب حیران ہوئے کہ غیر قوموں پر بھی رُوح القدس کی بخشش جاری ہوئی۔ کیونکہ انہیں طرح طرح کی زبانیں بولتے اور خُدا کی تجمید کرتے سُننا۔ پطرس نے جواب دیا۔ کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح رُوح القدس پایا؟ اور اُس نے حکم دیا کہ انہیں یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے“ (اعمال 10:44-48)۔

یوحنا اصطباغی کے شاگردوں نے پینٹیکوسٹ کا تجربہ کیا:

”۔۔۔ کہ پولوس اُوپر کے علاقہ سے گزر کر افسس میں آیا اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر اُن سے کہا کہ تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس پایا انہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُننا بھی نہیں کہ رُوح القدس نازل ہوا ہے۔ اُس نے کہا پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا انہوں نے کہا یوحنا کا بپتسمہ۔ پولوس نے کہا یوحنا نے لوگوں کو یہ کہہ کر بپتسمہ دیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا۔ انہوں نے یہ

سکر خُداوند یسوع کے نام کا پتھسمہ لیا۔ جب پولوس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو رُوح اَلقدس اُن پر نازل ہوا اور وہ طرح طرح کی زُبائیں بولنے اور نبوت کرنے لگے، (اعمال 19:1-6)۔

آپ بھی پینٹیکوسٹ کا تجربہ کر سکتے ہیں:

دونوں بائبل اور تاریخ ثابت کرتے ہیں کہ پینٹیکوسٹ آج بھی ایمانداروں کے درمیان بائبل کا تجربہ نہیں رہا ہے اور یہ بیسویں صدی میں اب سب سے بڑی مسیحی تحریک ہے۔

نیوزویک، 25 جون 1973، صفحہ 80۔ دُنیا کی سب اہم مسیحی کلیسیاؤں میں پینٹیکوسٹ کا ظہور حیران کن رفتار سے پھیل رہا ہے۔  
مسیحیت آج، 16 اکتوبر 1987، صفحہ 6۔ پینٹیکوسٹ ازم بیسویں صدی میں سب سے بڑی مسیحی تحریک کے طور بن گیا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ حقیقتاً یہ کتنی بڑی ہے لیکن اعداد و شمار مہیب ہیں۔

پینٹیکوسٹ کا تجربہ آپ کے لئے ہے اگر آپ خُدا کے کلام کے موافق ایمان رکھتے ہیں (یوحنا 38، 39، 17:38 اعمال 2:38)۔ پطرس نے یقین دیا، ”اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جکو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائیگا،“ (اعمال 2:39)۔

پینٹیکوسٹ کی اہمیت:

پینٹیکوسٹ کا تجربہ محض ایک اضافی برکت سے بھی بڑھکر ہے: یہ نجات کے لئے لازم ہے! یسوع نے تاکید کی، ”۔۔ کہ جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا،“ (یوحنا 3:5)۔ پولوس کہتا ہے: ”تو اُس نے ہمیں نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غُسل اور رُوح اَلقدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے،“ (طیطس 3:5)۔ ”لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تم میں بسا ہوا ہے مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُسکا نہیں،“ (رومیوں 8:9)۔

پینٹیکوسٹ بہتر انداز زندگی پیش کرتا ہے:

یسوع یقین دہانی دیتا ہے کہ ”میں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں،“ (یوحنا 10:10)۔ ”لیکن جب رُوح اَلقدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے،“ (اعمال 1:8)۔ پولوس نے کہا، ”اور اُمید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح اَلقدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی محبت ہمارے دلوں میں

ڈالی گئی ہے“ (رومیوں 5:5)۔ ”کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اُسی خُوشی پر موقوف ہے جو رُوح اُلقدس کی طرف سے ہوتی ہے“ (رومیوں 14:17)۔ ”اور خُداوند رُوح ہے اور جہاں کہیں خُداوند کا رُوح ہے وہاں آزادی ہے“ (دوسرا کرنتھیوں 3:17)۔ ”اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں“ (دوسرا کرنتھیوں 5:17)۔ ”۔۔۔ اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں“ (رومیوں 6:4)۔

بہتر زندگی کے لئے تبدیلی اپنائیں:

اگر آپ بے قوت، مُردہ مذہب سے اکتا چکے ہیں تو کیوں نہ تبدیلی اپنائیں؟ آپ رُوح اُلقدس میں کثرت کی زندگی پاسکتے ہیں۔ صرف خُدا کی جانب توجہ والے دل سے رجوع کریں اور اُس سے وہ سب کچھ پائیں جو اُس کے پاس اپنے کلام میں آپ کے لئے ہے۔ اِس انوکھے تجربے سے ہاتھ مت دھوئیں۔ میں آپ سے اصرار کرتا ہوں کہ آپ پینٹیکوسٹ کا تجربہ کریں۔

**Apostolische Pfingstgemeinde Mannheim**  
**Friedelsheimerstr. 18-20**  
**D - 68199 Mannheim (Neckarau) /Germany**  
**Pastor Raymond Wey**  
**Assistent Pastor Sascha Wey**  
**www.jesus-is-god.de, www.v-p-m.de**